(S_2002_4_325_332)

سپریم کورٹ رپورٹس (2002) SUPP. 4 ایس سی آر

اے۔ایل۔رنجنی

بنام

رویندرا ایشورداس سیتھنا اور دیگران

22 نومبر، 2002

[ایس۔این۔واریاوا اور ارون کمار، جسٹسز]

بلدیات:

بمبئی میونسپل کارپوریشن ایکٹ، 1888-دفعہ 313-کی تشریح-دفعہ سڑک پر ایک ڈھانچہ یا اسٹال لگانے سے منع کرتا ہے جو دفعہ 313(1)(اے) میں مذکور اشیاء سے مماثل نہیں ہے یعنی کوئی اسٹال، کرسی، بینچ، باکس، جدول، سیڑھی، گانٹھ-حقائق پر، ڈھانچہ سڑک پر جڑا ہوا چائے کا اسٹال ہے، جس میں پانی اور بجلی کا مستقل ٹینک اور شٹر کے ساتھ کنکشن ہوتا ہے جس سے اسٹال کو بند کیا جاسکتا ہے، جو شق (اے) میں مذکور اشیاء کے مترادف نہیں ہے-اس طرح کمشنر کے ذریعہ اس طرح کے ڈھانچے کے لیے کوئی اجازت نہیں دی جاسکتی-لہٰذا عدالت عالیہ کا موقف ہے کہ چائے کا اسٹال سڑک پر جڑا ہوا ہے۔دفعہ کے تحت اجازت نہیں ہے، کسی مداخلت کا مطالبہ نہیں کرتا ہے۔

اپیل کنندہ نے جواب دہندہ نمبر 1 کی ملکیت والی عمارت سے متصل سڑک پر چائے کا اسٹال لگایا۔جواب دہندہ نمبر 1 نے ڈھانچے کو ہٹانے کے لیے مقدمہ دائر کیا۔ٹرائل کورٹ نے مقدمے کا فیصلہ سنایا۔یہاں تک کہ مقدمے کے ٹرائل کورٹ مقدمہ میں ریمانڈ کے بعد اپیل پر بھی جواب دہندہ نمبر 1 کے

حق میں فیصلہ دیا گیا۔اس کے بعد اپیل کنندہ اور کارپوریشن نے ڈگری نامے کے خلاف اپیل دائر کی۔عدالت عالیہ کے واحد جج نے اپیلوں کو منظور کرتے ہوئے مقدمہ خارج کر دیا۔تاہم،عدالت عالیہ کے ڈویژن بینچ نے جواب دہندہ نمبر 1 کی طرف سے دائر عدالتی فرمان کے اپیلوں کی منظوری دی اور مقدمے کا فیصلہ کیا۔اس لیے موجودہ اپیل۔

اپیل کنندہ نے دعوی کیا کہ زیر بحث ڈھانچہ سٹی کارپوریشن کے ذریعہ باضابطہ طور پر مجاز تھا،اور اس لیے جواب دہندہ نمبر 1 اس ڈھانچے کے وجود اور اپیل کنندہ کے ذریعے کیے جانے والے کاروبار پر اعتراض نہیں کرسکتا۔اور یہ بھی کہ جواب دہندہ نمبر 1 کا مقدمہ زائدالمعیاد تھا۔

اپیلوں کو مسترد کرتے ہوئے عدالت نے:

فیصلہ۔1.1۔بمبئی میونسپل کارپوریشن ایکٹ 1888 کی دفعہ 313(1)(اے)کے تحت کمشنر کسی بھی گلی وغیرہ پر رکھنے یا جمع کرنے کی اجازت دے سکتا ہے۔کوئی بھی اسٹال،کرسی،بینچ،باکس،سیڑھی،گانٹھ۔

ڈھانچہ شق میں مذکور اشیاء سے ملتا جلتا ہونا چاہیے۔منظوری کسی ایسی چیز کے لیے ہونی چاہیے جسے شق (اے) میں مذکور مدوں کے ساتھ مخصوص قسم کے طور پر پڑھا جاسکے۔شق (اے) میں مذکور اشیاء اس بات کی نشاندہی کرتی ہیں کہ وہ عارضی نوعیت کی ہیں اور ضرورت پڑنے پر آسانی سے ہٹائی جاسکتی ہیں۔فوری صورت میں چائے کی دکان کا ڈھانچہ اس حجم کا ہوتا ہے جو سڑک پر مستقل طور پر جڑا ہوا نہ بھی ہو،اسے شق (اے) میں مذکور اشیاء کے مترادف نہیں کہا جاسکتا۔ڈھانچہ سڑک پر جڑا ہوا ہے۔اس کے چار کھمبے سڑک پر کنکریٹ کے فرش میں جڑے ہوئے ہیں۔اس میں پانی اور بجلی کے کنکشن اور مستقل پانی کا ٹینک ہے جس کا مقصد پانی کو ذخیرہ کرنا اور اسٹال کو پانی کی مستقل فراہمی کو یقینی بنانا ہے جو ڈھانچے کے کنارے نصب ہے اور اس میں شٹر بھی ہیں جو اسٹال کو لاک کرنے کے قابل بناتے ہیں۔ایکٹ کی دفعہ 313 کے تحت اس طرح کے ڈھانچے کے قیام کے لیے کمشنر کی طرف سے کوئی اجازت نہیں دی جاسکتی۔دفعہ 313 اپیل کنندہ کی طرف سے لگائے گئے کسی بھی اسٹال یا ڈھانچے کو مکمل طور پر روکتا ہے۔لہذا کمشنر کی طرف سے دی گئی اجازت،اگر کوئی ہو،قانون کی خلاف ورزی ہے اور اس لیے غیر قانونی ہے۔

[A-D-331؛H-330]

1.2۔ عدالت عالیہ نے صحیح فیصلہ دیا کہ چائے کی دکان کے لیے کمشنر کی اجازت اہم حقائق کی غلط نمائندگی سے حاصل کی گئی تھی۔ عدالت عالیہ نے مزید صحیح طور پر پایا کہ اپیل کنندہ کا اپنی عمارت کی مرمت اور دیکھ بھال کا حق، خاص طور پر وہ حصہ جہاں چائے کی دکان ہے، شدید متاثر ہوا ہے: اسٹال میں چائے اور کافی کی تیاری کے لیے استعمال ہونے والا مٹی کے تیل کا پریشر چولہا آگ کا خطرہ تھا۔ ڈھانچہ عمارت کے مکینوں کے لیے پریشانی کا باعث بن رہا تھا اور ساتھ ہی یہ ٹریفک کے آزادانہ بہاو اور پیدل چلنے والوں کی نقل و حرکت میں رکاوٹ تھی اور یہ بھی کہ نہ صرف یہ ڈھانچہ ایکٹ کی دفعہ 313 کی دفعات کے تحت جائز نہیں تھا بلکہ اس نے جواب دہندہ نمبر 1 کے حقوق کو بھی متاثر کیا ہے۔ [D-F-331]

2۔ اس دلیل میں کوئی بنیاد نہیں ہے کہ ایکٹ کی توضیع 517 کی دفعات کے پیش نظر مقدمہ زائد المعیاد ہے۔ توضیع 527 میں کارپوریشن کو اس کے خلاف مقدمہ دائر کرنے سے پہلے نوٹس جاری کرنے کے حوالے سے ایک شق شامل ہے اور یہ کارپوریشن کے خلاف مقدمہ دائر کرنے کے لیے ایک محدود مدت بھی تجویز کرتی ہے۔ حد بندی کے معاملے کو صرف اس حقیقت کی بنیاد پر نمٹایا جاسکتا ہے کہ مقدمے میں کارپوریشن اور اس کے کمشنر حد بندی کا سوال اٹھا سکتے ہیں۔ جہاں تک ڈھانچے کو ہٹانے سے متعلق اپیل کنندہ کے خلاف حکم امتناعی تاکیدی نامے سے متعلق استدعا ہے، حد بندی کی حد اپنی طرف متوجہ نہیں ہوتی۔ ڈھانچے کو ہٹانے کے حوالے سے عدالت عالیہ کے ذریعے منظور کردہ ڈگری تحت دیا گیا حکم امتناعی تاکیدی جواب دہندہ نمبر 1 کو مکمل راحت فراہم کرتا ہے۔ [B،A-332؛ H،G-331]

3۔ اپیل کنندہ کی اس درخواست کے پیش نظر کہ چائے کا اسٹال اس کے ذریعے طویل عرصے سے چلایا جا رہا تھا اور یہ اس کے کنبہ کے لیے روزی روٹی کا واحد ذریعہ تھا، اپیل کنندہ کو زیر بحث ڈھانچے کو ہٹانے کے لیے وقت دیا جاتا ہے بشرطیکہ وہ ایک اقرارنامہ دائر کرے۔ [332-سی، ڈی]

دیوانی اپیلیٹ دائرہ اختیار فیصلہ : 1994 کی دیوانی اپیل نمبر 8994۔

1993 کے ایل پی اے نمبر 110 میں ممبئی عدالت عالیہ کے 10.10.1994 کے فیصلے اور

حکم سے۔

کے ساتھ

1995 کا سی۔اے نمبر 4423۔

وی۔این۔گنپولی، شیواجی ایم۔جادھو، اشوک کے۔سنگھ، محترمہ پونم کماری، ستیش کے۔اگنیہوتری، روہت کے۔سنگھ، انیل کے۔پانڈے، پلّو شسٹھودیا اور ڈی۔این۔مشرا، ہیمنت فار میسرز جے بی ڈی اینڈ کمپنی نے شرکت کی۔

عدالت کا فیصلہ اس کے ذریعے دیا گیا:

جسٹس ارون کمار۔یہ اپیلیں 1993 کے عدالتی فرمان اپیل نمبر 110، 1993 کے 111 اور 1993 کے 112 میں عدالت عالیہ کے ذریعے منظور کیے گئے فیصلے اور ڈگری خلاف ہیں۔جہاں تک معاملے کے قانونی پہلو کا تعلق ہے، اس کا تعلق بمبئی میونسپل کارپوریشن ایکٹ (جسے اس کے بعد' ایکٹ' کہا گیا ہے) کی دفعہ 313 کی تشریح سے ہے۔باقی معاملہ عدالت عالیہ کے ذریعے حاصل کردہ حقائق کے نتائج سے متعلق ہے جو ان سول اپیلوں میں مداخلت کا مطالبہ نہیں کرتے ہیں۔

مختصر طور پر، حقائق یہ ہیں کہ اپیل کنندہ ایک چائے کی دکان چلا رہا ہے جس کے لیے اس نے کالبا دیوی روڈ اور جمبوتواڑی لین کے سنگم پر سڑک پر ایک ڈھانچہ لگایا ہے۔جواب دہندہ نمبر 1 اس کونے پر عمارت کا مالک ہے۔سڑک پر اپیل کنندہ کے ذریعہ قائم کردہ چائے کا اسٹال جواب دہندہ نمبر 1 کی ملکیت والی عمارت سے متصل ہے۔جواب دہندہ نمبر 1 نے درج ذیل دعاوں کے ساتھ اعلامیہ، حکم امتناعی تاکیدی امتناع اور حکم امتناعی دوامی کے لیے مقدمہ دائر کیا:

"(a) اس اعلامیے کے لیے کہ تیسرے جواب دہندہ کی طرف سے پیش کردہ مقدمے کا ڈھانچہ ایک غیر مجاز ڈھانچہ ہے اور مدعی کے حقوق اور املاک پر بھی تجاوزات ہے۔

(ب) ایک لازمی حکم امتناعی اور حکم امتناعی کے لیے کہ جواب دہندہ ان سامان کے ساتھ متدعویہ ڈھانچے کو فوری طور پر ہٹا دیں، بشمول غیر قانونی بجلی اور پانی کے کنکشن اور متدعویہ کے ڈھانچے کے اندر اور اس کے آس پاس کی چیزیں اور اشیاء، بشمول وہ چسپاں منسلک اور جڑے ہوئے ہیں۔ مذکورہ جائیداد کے ساتھ۔

(ج) جواب دہندہ نمبر 1 و 2 کو مقدمے کے ڈھانچے کو مدعیوں کی جائیدادوں کے آس پاس رہنے کی منظوری دینے سے مستقل حکم امتناعی کے لیے۔

(د) جواب دہندہ نمبر 1 اور 2 کو اجازت دینے یا منظوری دینے اور کسی بھی شیڈ یا اسٹال کے ڈھانچے کو لگانے اور مدعیوں کی جائیدادوں کے آس پاس رہنے کی منظوری دینے کے مستقل حکم امتناعی کے لیے۔

میونسپل کارپوریشن آف گریٹر بمبئی اور اس کے کمشنر کو جواب دہندہ نمبر 1 و 2 کے طور پر شامل کیا گیا تھا جبکہ مقدمے میں جواب دہندہ نمبر 3 یہاں اپیل کنندہ ہے جو متنازعہ چائے کا اسٹال چلا رہا ہے۔ یہ خود اپیل گزار کے ثبوت میں سامنے آیا ہے کہ ڈھانچے کا حجم تقریبا 10 فٹ x 9 فٹ ہے۔ جس کی اونچائی 10 فٹ ہے۔ اس میں پکی ٹائلوں کا ایک پختہ فرش ہے۔ اس کے دونوں طرف رولنگ شٹر ہوتے ہیں۔ اس کی چھت ٹن کی ہے۔ ڈھانچے کی چھت کے کنارے پانی ذخیرہ کرنے کا ٹینک نصب ہے۔ اس ڈھانچے میں پانی اور بجلی کے کنکشن ہیں۔ اس میں نکاسی کا توضیع ہے۔ ڈھانچے کے چار اطراف سڑک پر کنکریٹ کے فرش میں سرایت کر چکے ہیں۔ یہ بھی تسلیم کیا جاتا ہے کہ گاہک سڑک پر کھڑے/ بیٹھے ہوئے چائے کی دکان کے ذریعہ فراہم کردہ سہولیات سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔ برتنوں کی دھلائی سڑک پر ہوتی ہے۔ چائے کی دکان کے کارکنان مدعا نمبر 1 کے گھر کے سامنے سڑک پر ہی نہاتے اور اپنے کپڑے دھوتے ہیں۔ اعتراض شدہ ڈھانچہ جمبول واڑی لین کی چوڑائی کے تقریبا ایک تہائی حصے پر محیط ہے۔ ڈھانچے کی چھت پر گرنے والا بارش کا پانی مدعا نمبر 1 کی عمارت کی دیوار پر چھڑکتا ہے جس سے دیوار کے ساتھ ساتھ عمارت کی دیوار پر موجود پینٹ کو بھی نقصان پہنچتا ہے۔ جواب دہندہ نمبر 1 اس حقیقت سے بھی ناراض ہے کہ وہ اپنی عمارت کی اس

طرف سے مرمت نہیں کرسکتا جہاں زیر بحث ڈھانچہ موجود ہے کیونکہ وہاں کوئی سہارہ نہیں لگایا جاسکتا ہے۔اس کے علاوہ جواب دہندہ نمبر 1-مدعی نے الزام لگایا کہ اسٹال صحت اور آگ کا خطرہ ہے کیونکہ اسٹال میں چائے اور کافی بنانے کے لیے مٹی کے تیل کا پریشر چولہا استعمال کیا جارہا ہے۔

معاملات وضع کرنے اور فریقین کے ثبوت ریکارڈ کرنے کے بعد ٹرائل کورٹ نے 30 اگست 1988 کے فیصلے کے ذریعے مدعی جواب دہندہ نمبر 1 کے مقدمے کا فیصلہ سنایا۔مذکورہ فیصلے کے خلاف دائر اپیل میں، معاملہ ٹرائل کورٹ کو واپس بھیج دیا گیا۔ٹرائل کورٹ نے 9 ستمبر 1994 کو دوبارہ مدعی کے حق میں ڈگری نامہ منظور کیا۔ٹرائل کورٹ کے ذریعے منظور کیے گئے ڈگری نامے کے خلاف دو اپیلیں دائر کی گئیں-ایک موجودہ اپیل کنندہ یعنی چائے کی دکان کے مالک کی طرف سے جبکہ دوسری میونسپل کارپوریشن آف گریٹر بمبئی اور کارپوریشن کے کمشنر کی طرف سے دائر کی گئی تھی۔عدالت عالیہ کے ایک فاضل واحد جج نے 23/ 26 اپریل 1993 کے فیصلے کے ذریعے اپیلیں قبول کیں اور مقدمہ خارج کردیا۔جواب دہندہ -مدعی نے معروف واحد جج کے فیصلے کے خلاف عدالتی فرمان اپیل دائر کی۔ان اپیلوں کی منظوری عدالت عالیہ کے ڈویژن بنچ نے دی تھی جس کے نتیجے میں جواب دہندہ-مدعی کے مقدمے کا فیصلہ کیا گیا۔موجودہ اپیلیں عدالت عالیہ کے ڈویژن بنچ کے 10.10.1994 کے فیصلے سے پیدا ہوتی ہیں۔

اپیل کنندہ کے فاضل وکیل نے دلیل دی کہ زیر بحث ڈھانچہ سٹی کارپوریشن کے ذریعہ باضابطہ طور پر مجاز تھا، اور اس وجہ سے، مدعی اس ڈھانچے کے وجود اور اپیل کنندہ کے ذریعہ اس میں کیے جانے والے کاروبار پر اعتراض نہیں کرسکتا۔اس سلسلے میں یہ بات قابل ذکر ہے کہ اپیل کنندہ کو ابتدائی طور پر سڑک پر "برداشت شدہ ڈھانچہ" کے طور پر گنے کا کولہو لگانے کی منظوری دی گئی تھی۔اس کے بعد اپیل کنندہ نے نومبر 1981 میں گنے کے کولہے کی جگہ چائے کے اسٹال کی اجازت طلب کی، گنے کے کولہے نے 1 میٹر x 1 میٹر کی جگہ پر قبضہ کرلیا۔وارڈ آفیسر نے سپرنٹنڈنٹ آف لائسنس کو ایک نوٹ پیش کیا جس میں کہا گیا تھا کہ اپیل کنندہ کو" برداشت شدہ" گنے کے کولہے کی اجازت دی گئی تھی اور اس نے الیکٹرک پاور موٹر لگانے کی اجازت مانگی تھی جس کی درخواست جائز نہیں تھی، اس لیے اپیل کنندہ گنے کے رس کے اسٹال کو چائے کے اسٹال میں تبدیل کرنا چاہتا تھا۔اس کے بعد وارڈ افسر نے اپیل کنندہ کے کیس کی حمایت میں ایک نوٹ پیش کیا۔لائسنسوں کے سپرنٹنڈنٹ نے میونسپل کمشنر کو اپنے تاثرات پیش کرتے ہوئے کہا کہ 1 میٹر x 1 میٹر کے

رقبے کے لیے چائے کی دکان کی اجازت کو ایک خصوصی معاملہ سمجھا جائے اور اپیل کنندہ کو" برداشت شدہ" گنے کے کوکھوکی اجازت کے پیش نظر اسے کسی دوسرے معاملے کے لیے مثال کے طور پر نہیں سمجھا جائے گا۔ 10 دسمبر 1981 کو میونسپل کمشنر نے ایک حکم جاری کیا کہ چائے کی دکان کا لائسنس ایک بہت ہی خاص کیس کے طور پر دیا جاسکتا ہے اور اسے ایک مثال کے طور پر نہیں مانا جائے گا۔اس طرح جس چیز کی منظوری دی گئی وہ 1 x 1 میٹر کے حجم کا چائے کا اسٹال تھا جو" برداشت شدہ" گنے کے کولھے کے برابر تھا۔ایسا معلوم ہوتا ہے کہ وارڈ آفیسر اپیل کنندہ کے حق میں حقائق کو مسخ کرتا رہا۔ایک اور نوٹ میں انہوں نے سفارش کی کہ اپیل کنندہ کو چائے کی دکان کے لیے 2 میٹر x 3 میٹر کے رقبے کی منظوری دی جائے۔وارڈ افسر نے اطلاع دی کہ اسٹال کو فٹ پاتھ پر رکھا جائے گا اور یہ لین کے آخری سرے پر ہوگا۔یہ دونوں بیانات اتنے ہی جھوٹے تھے کہ نہ تو اسٹال فٹ پاتھ پر تھا اور نہ ہی یہ گلی کے آخری سرے پر تھا۔یہ ڈھانچہ کلبا دیوی لین کے ساتھ جمبل واڑی روڈ کے سنگم پر ہے جبکہ جمبل واڑی روڈ کا آخری حصہ کچھ فاصلے پر ہے۔جمبول واڑی لین پر کوئی فٹ پاتھ نہیں ہے۔اس غلط بیانی کی بنیاد پر کارروائی کرتے ہوئے، میونسپل کمشنر نے وارڈ آفیسر کے نوٹ میں موجود درخواست کو خط کے ذریعے منظور کیا جس کی تاریخ 17.2.1982 ہے۔مزید 27.4.1982 پر یہ ریکارڈ کیا گیا ہے کہ میونسپل کمشنر نے وارڈ آفیسر کو چائے کی دکان سے پانی اور بجلی کے کنکشن ہٹانے کی ہدایت کی ہے۔ یہ بھی حکم دیا گیا کہ اسٹال کو ہٹانے کے قابل ڈھانچے کے طور پر عارضی طور پر منظوری دی گئی ہے اور اسے سڑک پر مستقل طور پر سرایت کرنے کی منظوری نہیں دی جاسکتی۔اگر مستقل سرایت تھی، تو اسے ہٹانے کی ہدایت کی گئی تھی۔اپیل کنندہ نے پانی اور بجلی کے کنکشن سے متعلق معاملے کی پیروی جاری رکھی۔

حقیقت یہ ہے کہ چائے کی دکان کا حجم 2.5 میٹر x 3.28 میٹر ہے اور یہ جمبول واڑی گلی کے داخلی دروازے پر واقع ہے۔اسٹال جواب دہندہ کی عمارت سے تقریبا 2 فٹ کے فاصلے پر ہے۔اسٹال کو پانی فراہم کرنے والے پانی کے ٹینک کو لوہے کے زاویے پر سہارا دیا جاتا ہے۔عدالت عالیہ نے محسوس کیا کہ اسٹال کے زیر قبضہ جگہ کے علاوہ، اسٹال کے باہر کافی جگہ پر ہمیشہ چائے پینے کے لیے آنے والے لوگوں کے ساتھ ساتھ دیگر اشیاء بھی ہوں گی جو عام طور پر اس طرح کے چائے کے اسٹالوں کے باہر سڑک پر پھینک دی جاتی ہیں۔اس طرح یہ واضح ہے کہ چائے کی دکان سڑک پر ٹریفک کے آزادانہ بہاو میں رکاوٹ پیدا کرنے کے علاوہ سڑک پر ایک پریشانی ہے۔یہ مدعی جواب دہندہ نمبر 1 کے لیے پریشانی کا باعث ہے جہاں تک اس کے جائیداد سے لطف اندوز ہونے کے حق کا تعلق ہے۔

بمبئی میونسپل کارپوریشن ایکٹ کے آرٹیکل 313 کی تشریح سے متعلق قانونی پہلو پر آتے ہوئے ہم پہلے متعلقہ حصے کا حوالہ دینا چاہیں گے:

".313(1) کوئی بھی شخص کمشنر کی تحریری اجازت کے بغیر ایسا نہیں کرے گا۔

(ا) کسی گلی یا کسی کھلی نالی، نالے یا دیوار پر کسی گلی (یا کسی عوامی جگہ) میں کوئی اسٹال، کرسی، بینچ، ڈبہ، سیڑھی، گانٹھ یا کوئی دوسری چیز رکھیں یا جمع کریں تاکہ اس میں رکاوٹ پیدا ہو یا اس پر تجاوز ہو۔

(ب) سڑک کی سطح سے بارہ فٹ سے بھی کم اونچائی پر کوئی بورڈ، یا شیلف، کسی بھی عمارت کے ستون کی لکیر سے آگے، کسی بھی گلی پر، یا کسی بھی گلی میں کسی کھلے چینل، نالے، کنویں یا ٹینک پر پروجیکٹ۔

(ج) سڑک سے متصل کسی عمارت کی کسی بھی دیوار یا حصے سے جو کچھ بھی ہو، جو بھی اوپر بیان کردہ اونچائی سے کم ہو، منسلک کریں یا اس سے معطل کریں۔

ایکٹ کی دفعہ 313 کی ذیلی دفعہ (1) کی شق (اے) میں موجود دفعات کا محض جائزہ لینے سے پتہ چلتا ہے کہ کمشنر کسی بھی گلی وغیرہ پر رکھنے یا جمع کرنے کی اجازت دے سکتا ہے۔ کوئی بھی اسٹال، کرسی، بینچ، باکس، سیڑھی، گانٹھ۔ یہ شق کہیں بھی کمشنر کو اپیل کنندہ کی طرف سے قائم کردہ اس قسم کے اسٹال/ ڈھانچے کے حوالے سے توضیع دینے کا اختیار نہیں دیتی ہے۔ جس ڈھانچے کے لیے کمشنر کی طرف سے اجازت دی جاسکتی ہے وہ شق میں مذکور آئٹمز سے ملتی جلتی ہونی چاہیے۔ اجازت کسی ایسی چیز کے لیے ہونی چاہیے جسے شق (اے) میں مذکور مدوں کے ساتھ مخصوص قسم کے طور پر پڑھا جاسکے۔ شق (اے) میں مذکور اشیاء اس بات کی نشاندہی کرتی ہیں کہ وہ عارضی نوعیت کی ہیں اور ضرورت پڑنے پر آسانی سے ہٹائی جاسکتی ہیں۔ موجودہ معاملے میں ڈھانچہ اس حجم کا ہے جو سڑک پر مستقل طور پر سرایت نہ ہونے کے باوجود شق (اے) میں مذکور اشیاء کے

مترادف نہیں کہا جاسکتا۔ موجودہ صورت میں ڈھانچہ سڑک پر جڑا ہوا ہے۔ اس کے چار کھمبے سڑک پر کنکریٹ کے فرش میں جڑے ہوئے ہیں۔ مزید برآں، اس ڈھانچے میں پانی اور بجلی کے کنکشن ہیں اور مستقل پانی کا ٹینک جس کا مقصد پانی کو ذخیرہ کرنا اور اسٹال کو پانی کی مستقل فراہمی کو یقینی بنانا ہے، ڈھانچے کے کنارے نصب کیا گیا ہے۔ اس میں شٹر ہوتے ہیں جو ضرورت پڑنے پر اسٹال کو بند کرنے کے قابل بناتے ہیں۔ ایکٹ کی دفعہ 313 کے تحت اس طرح کے ڈھانچے کے قیام کے لیے کمشنر کی طرف سے کوئی اجازت نہیں دی جا سکتی۔ دفعہ 313 اپیل کنندہ کی طرف سے لگائے گئے کسی بھی اسٹال یا ڈھانچے کو مکمل طور پر روکتا ہے۔ لہذا کمشنر کی طرف سے دی گئی اجازت، اگر کوئی ہو، قانون کی خلاف ورزی ہے اور اس لیے غیر قانونی ہے۔

ہم عدالت عالیہ سے بھی اتفاق کرتے ہیں کہ موجودہ معاملے میں چائے کی دکان کے لیے کمشنر کی اجازت اہم حقائق کی غلط نمائندگی سے حاصل کی گئی تھی۔ وہی بگاڑ دیا جاتا ہے۔ اس سے کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔ عدالت عالیہ نے اپنے متنازعہ فیصلے میں مزید پایا کہ اپیل کنندہ کا اپنی عمارت کی مرمت اور دیکھ بھال کا حق، خاص طور پر وہ حصہ جہاں زیر بحث اسٹال ہے، شدید متاثر ہوا ہے۔ اسٹال میں چائے اور کافی کی تیاری کے لیے استعمال ہونے والا مٹی کے تیل کا پریشر چولہا آگ کا خطرہ پایا گیا ہے۔ یہ ڈھانچہ عمارت میں رہنے والوں کے لیے پریشانی کا باعث بننے کے ساتھ ساتھ ٹریفک کے آزادانہ بہاو اور پیدل چلنے والوں کی نقل و حرکت میں رکاوٹ بھی پایا گیا۔ عدالت عالیہ کے مطابق نہ صرف یہ ڈھانچہ ایکٹ کی دفعہ 313 کی دفعات کے تحت جائز نہیں تھا بلکہ اس نے جواب دہندہ نمبر 1 کے حقوق کو بھی متاثر کیا ہے۔ ہم اس سلسلے میں عدالت عالیہ کے نتائج سے پوری طرح متفق ہیں۔

اپیل کنندہ کے فاضل وکیل نے نرمی سے دلیل دی کہ مدعی- جواب دہندہ نمبر 1 کے مقدمے کو ایکٹ کی توضیع 527(1)(بی) کے تحت مقرر کردہ حدود سے روک دیا گیا تھا۔ اس دفعہ میں کارپوریشن کو اس کے خلاف مقدمہ دائر کرنے سے پہلے نوٹس جاری کرنے کے حوالے سے ایک شق شامل ہے اور یہ کارپوریشن کے خلاف مقدمہ دائر کرنے کے لیے ایک محدود مدت بھی تجویز کرتا ہے۔ اپیل کنندہ کے لیے تعلیم یافتہ وکیل کی طرف سے اٹھائے گئے محدودیت کے معاملے کو صرف اس حقیقت کی بنیاد پر نمٹایا جا سکتا ہے کہ محدودیت کا سوال، اگر بالکل بھی ہو تو، گریٹر بمبئی کی میونسپل کارپوریشن اور اس کے کمشنر یعنی جواب دہندہ ان نمبر 1 اور 2 کی طرف سے اٹھایا جا سکتا ہے۔ جہاں تک جواب دہندہ نمبر 3 یعنی اپیل کنندہ کے خلاف

زیر بحث ڈھانچے کو ہٹانے سے متعلق حکم امتناعی تاکیدی نامے سے متعلق استدعا ہے، حد بندی کی طرف راغب نہیں ہوتا ہے۔ ڈھانچے کو ہٹانے کے حوالے سے عدالت عالیہ کے ذریعے منظور کردہ ڈگری تحت دیا گیا حکم امتناعی تاکیدی نامہ مدعی/ جواب دہندہ نمبر 1 کو مکمل راحت فراہم کرتا ہے۔ لہٰذا ہمیں اس دلیل میں کوئی بنیاد نہیں ملتی ہے کہ ایکٹ کے دفعہ 527 میں موجود توضیع پیش نظر مقدمہ زائد المعیاد ہے۔ نتیجہ یہ ہے کہ یہ اپیلیں ناکام ہو جاتی ہیں اور انہیں مسترد کر دیا جاتا ہے۔

اپیل کنندہ کے فاضل وکیل نے درخواست کی کہ چائے کا اسٹال اپیل کنندہ طویل عرصے سے چلا رہا ہے اور یہ اپیل کنندہ کے کنبہ کے لیے روزی روٹی کا واحد ذریعہ ہے۔ لہٰذا، اس نے دعا کی کہ اپیل کنندہ کو کچھ وقت دیا جائے تاکہ وہ اپنا کاروبار چلانے کے لیے کوئی دوسری جگہ تلاش کر سکے۔ اس درخواست کے پیش نظر، اپیل کنندہ کو 31 جنوری 2003 تک یا اس سے پہلے زیر بحث ڈھانچے کو ہٹانے کے لیے وقت دیا جاتا ہے بشرطیکہ وہ تین ہفتوں کے اندر اس سلسلے میں معمول کا اقرار نامہ دائر کرے۔

این جے۔

اپیلیں مسترد کر دی گئیں۔

Meraj U Din Sofi
2025.06.04 15:45
I am the author of this
document